اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY

ALFAZLQADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت [illegible]

یوم چہارشنبہ

نمبر ۲۷۵	۴ دسمبر ۱۹۴۰ء	۴ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ	۴ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش	جلد ۲۸

مسلمانوں کو مصائب یا ارتداد کے گڑھے میں گرانے والے علماء

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا گیا ہے کہ ظالم خاوندوں کے ناقابل برداشت مظالم کا نشانہ بننے والی مسلمان عورتوں کو ارتداد کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے فسخ نکاح کا جو قانون بڑی جدوجہد کے بعد پاس ہوا ہے اسے بے اثر بنانے کے لئے بعض علماء نے یہ سوال اٹھا رکھا ہے۔ کہ اگر کوئی غیر مسلم حاکم اس قانون کے رُو سے کسی نکاح کے فسخ ہونے کا فیصلہ دے۔ تو نکاح فسخ ہو جائے گا۔ یا نہیں۔ اور اس کے جواب میں یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ "صرف نکاح و طلاق ہی کے معاملہ میں نہیں۔ بلکہ جملہ معاملات میں غیر اسلامی عدالت کا فیصلہ اسلامی شریعت کی رُو سے غیر مسلّم ہے"! اور ساتھ ہی یہ فتویٰ دے دیا گیا ہے۔ کہ حکومت کی کسی عدالت کو مسلمانوں کے متعلق حق سماعت و فصل خصومات حاصل ہی نہیں۔ جو شخص ان عدالتوں کا کوئی فیصلہ مانے۔ وُہ باغی۔ مجرم۔ اور قابل سزا ہے۔ خواہ عدالت میں فیصلہ کرنے والا کوئی مسلمان ہی ہو۔ اور وُہ فیصلہ اسلامی شریعت کے مطابق ہی کرے۔ گویا مسلمانوں کو نہ تو حکومت کی عدالتوں میں کوئی معاملہ لے جانا چاہیئے۔ اور نہ کوئی فیصلہ ماننا چاہیئے۔

یہ فتوےٰ دینے والے نے تو دے دیا۔ اور احراری اخبار "زمزم" نے اسے شائع کر دیا۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا اس پر عمل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور عمل کرکے امن اور عزت کی زندگی بسر کی جا سکتی ہے سرکاری عدالتوں میں مارے مارے پھرنا ہم بھی پسند نہیں کرتے۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ اپنے خصومات کا فیصلہ جماعتی نظام کے ماتحت ہی کرانا ضروری خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ ہماری جماعت کے وُہ خصومات جنہیں بطور خود طے کرنے میں کوئی قانونی روک نہیں۔ اپنے نظام کے ماتحت طے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن عام مسلمانوں میں ایسا کوئی نظام نہیں ہے۔ باوجود اس کے جب انہیں یہ کہا جائے۔ کہ نہ تو اپنا کوئی معاملہ عدالت میں لے جاؤ۔ اور نہ عدالت کا کوئی فیصلہ مانو۔ ورنہ شریعت اسلامی کے رُو سے باغی۔ مجرم اور قابل سزا ٹھہرو گے۔ تو سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ یا تو انہیں اسلام سے متنفر کرکے ارتداد کے گڑھے میں دھکیلا جا رہا ہے۔ یا انتہائی مصیبت اور دکھ میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس دُنیا میں سب کے سب فرشتے تو بستے نہیں۔ ظالم۔ جابر۔ چور۔ اچکے ہر قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اگر کوئی کسی کی عزت وآبرو اور جان و مال پر حملہ کرے اور وُہ مقابلہ کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے۔ حکومت کی مقرر کردہ عدالتوں میں چارہ جوئی کرنا جب اس کے لئے جرم قرار دے دیا گیا۔ تو وُہ کہاں جائے۔ اور کیونکر اپنی عزت وآبرو کی حفاظت کرے۔ پھر اگر کوئی خود عدالت میں نہیں جاتا۔ لیکن کوئی اور شخص اس کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کرکے اس کے خلاف فیصلہ کرا لیتا ہے۔ تو اس فیصلہ کے نفاذ کو کیونکر روکا جا سکتا ہے نفاذ کو روکنا تو الگ رہا۔ نفاذ میں مزاحم ہونا بھی اپنے لئے مزید مصیبت خریدنا ہے ان حالات میں کیا کوئی مسلمان امن کی زندگی بسر کر سکتا ہے۔ یا اپنی عزت وآبرو بچا سکتا ہے۔ قطعاً نہیں۔

یہ بات فتوے دینے والے علماء بھی خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ چنانچہ اس فتویٰ کے آخر میں لکھا ہے۔ کہ "اس میں شک نہیں۔ کہ اسلام کے اس اصل الاصول کو تسلیم کرنے کے بعد غیر الٰہی حکومت کے تحت مسلمانوں کی زندگی مشکل ہو جاتی ہے لیکن مسلمانوں کی زندگی کو آسان کرنے کے لئے اسلام کے اولین بنیادی اصول میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔ مسلمان اگر غیر الٰہی حکومتوں کے اندر رہنے کی آسانی چاہتے ہیں۔ تو انہیں اصول اسلام میں ترمیم کرنے یا بالفاظ دیگر اسلام کو غیر اسلام بنانے کا اختیار حاصل نہیں ہے البتہ مرتد ہونے کا موقعہ ضرور حاصل ہے۔ کوئی چیز یہاں ارتداد سے مانع نہیں۔ شوق سے اسلام کو چھوڑ کر کسی آسان طریق زندگی کو قبول کر سکتے ہیں"!

ایک طرف جب اس فتوے کو رکھا جائے۔ اور دوسری طرف یہ دیکھا جائے کہ رُوئے زمین پر کہیں بھی وُہ "الٰہی حکومت" قائم نہیں۔ جو فتوے نویس کے پیش نظر ہو۔ تو سوائے اس کے کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ کہ یا تو مسلمان حکومت کی عدالتوں اور اس کے قوانین کو نظر انداز کرکے مصائب اور مشکلات میں پھنس کر تباہ ہو جائیں۔ یا مصائب سے تنگ آ کر اسلام کو خیرباد کہدیں۔ اور مرتد ہو جائیں۔ یہ ہے وُہ انجام جو علماء کہلانے والے مسلمانوں کا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور جس کی طرف جلد سے جلد مسلمانوں کو لے جانے کے لئے وُہ سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔

اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا مسلمان آنکھیں بند کرکے تباہی و بربادی کی یہ راہ اختیار کر لیں گے۔ یا ان علماء کو مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد عُلَمَاءُهُمْ شَرٌّ مَنْ تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ کے مصداق سمجھ کر ان سے کلیتہً کنارہ کش ہو جائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ر فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت گو پہلے سے بہتر ہے۔ مگر تا حال پوری صحت نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؎

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؎

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے جوڑوں میں ابھی درد ہے۔ اور درمیانی وقفہ سے کسی قدر زیادہ ہے۔ گو پہلے کی طرح کا شدید نہیں۔ البتہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے میں دقت ہے۔ زکام اور کھانسی میں تخفیف ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؎

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت آہستہ آہستہ بہتر ہو رہی ہے حرم ثانی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

چوہدری علی بخش صاحب چک ۳۳ ضلع شاہ پور کی اہلیہ کل بعمر ۶۵ سال وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج انکی نعش بذریعہ لاری لائی گئی۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں ؎

چندہ جلسہ سالانہ اور جماعت احمدیہ قادیان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ مورخہ ۸ نبوت ۱۳۱۹ ہش مندرجہ اخبار الفضل ۱۹ نبوت میں جماعت احمدیہ قادیان کو خاص طور پر مخاطب کر کے چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک فرمائی تھی۔ امید ہے وہ دوست جو جلسے کے کام میں مصروفیت کی وجہ سے اپنے گھر میں کھانا پکانے کا انتظام نہیں کر سکتے۔ کم سے کم اتنی رقم چندہ میں ادا کر دینگے۔ جو وہ ان ایام میں اپنے گھر میں خرچ کرتے ہیں۔ نیز دوسرے دوست بھی حتی الوسع جلد اپنا حصہ ادا کریں۔ اور اس طرح بجٹ کے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ مختلف حلقہ ہائے قادیان کا بجٹ اور وصولی مفصلہ ذیل گوشوارہ میں درج کی جاتی ہے۔ (ناظر بیت المال)

نمبر شمار	نام حلقہ	چندہ جلسہ سالانہ	بقایا سال گذشتہ	کل بجٹ	وصولی ۲۰ نومبر تک	بقایا
۱	مسجد مبارک	۸۶-۲-۰	۲-۱-۳	۸۸-۳-۳	۳۵-۲-۰	۵۱-۱-۳
۲	" اقصیٰ	۳۷-۲-۰	۳۴-۶-۰	۷۱-۸-۰	۰-۸-۰	۷۱-۰-۰
۳	" فضل	۵۶-۶-۶	–	۵۶-۶-۶	۹-۰-۰	۴۷-۶-۶
۴	" دارالفتوح	۱۶۶-۰-۰	۸۷-۱-۶	۲۵۳-۱-۶	–	۲۵۳-۱-۶
۵	محلہ دارالانوار	۱۰-۱۱-۰	۱۲-۱۳-۰	۲۲-۱۴-۰	۷-۰-۰	۱۵-۱۴-۰
۶	" دارالفضل	۲۰۳-۱۳-۰	۹۱-۷-۰	۲۹۵-۴-۰	۱۳-۱۰-۰	۲۸۱-۱۰-۰
۷	" دارالعلوم	۲۱۰-۱۵-۳	۸۸-۱۰-۳	۲۹۹-۹-۶	۷۳-۷-۳	۲۲۶-۲-۳
۸	" دارالبرکات	۲۲۹-۰-۰	۳۸-۳-۰	۲۶۷-۳-۰	۴۰-۱۲-۰	۲۲۶-۷-۰
۹	" دارالرحمت	۲۴۵-۱۵-۶	۱۰۱-۱-۶	۳۴۷-۱-۰	۶۰-۶-۰	۲۸۶-۱۱-۰
۱۰	" دارالسعة	۱۴-۱۴-۰	۳-۱۴-۰	۱۸-۱۲-۰	–	۱۸-۱۲-۰
۱۱	" ناصرآباد	۸-۰-۰	۱-۰-۰	۹-۰-۰	–	۹-۰-۰
۱۲	بھینی بانگر	۲۳-۳-۶	۵۰-۸-۰	۷۳-۱۱-۶	۵-۱۰-۰	۶۸-۱-۶
۱۳	ننگل خورد	۷-۰-۰	۳-۰-۰	۱۰-۰-۰	–	۱۰-۰-۰
۱۴	قادرآباد و ترکھاں والی	۱۲-۱۲-۰	۲۲-۰-۰	۳۴-۱۲-۰	–	۳۴-۱۲-۰
۱۵	کھارا	۲۷-۰-۰	۴۶-۵-۰	۷۳-۵-۰	–	۷۳-۵-۰
۱۶	ننگل کلاں	۴۸-۰-۰	۸۰-۰-۰	۱۲۸-۰-۰	۵-۹-۶	۱۲۲-۶-۶
۱۷	احمد آباد (نواں پنڈ)	۱۵-۶-۶	۱۷-۸-۰	۳۲-۱۴-۶	–	۳۲-۱۴-۶
۱۸	متفرق قادیان	۱۳۰-۱۴-۰	۲۶۹-۹-۰	۴۰۰-۷-۰	۱-۰-۰	۳۹۹-۷-۰

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۵ ظہور ۱۳۱۹ ہش سے ۱۹ ظہور تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؎

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۲۱۲۱	حاکم علی صاحب	گورداسپور	۲۱۵۶	عبد اللہ صاحب	گورداسپور
۲۱۲۲	بی بی صاحبہ	"	۲۱۵۷	محمد علی صاحب	"
۲۱۲۳	غلام احمد صاحب	"	۲۱۵۸	محمد شریف صاحب	ریاست چمبہ
۲۱۲۴	سلطان احمد صاحب	"	۲۱۵۹	محمد علی صاحب	گوجرانوالہ
۲۱۲۵	محمد حسین صاحب	"	۲۱۶۰	عزیزیہ خاتون صاحبہ	مونگھیر
۲۱۲۶	ولی محمد صاحب	"	۲۱۶۱	محمد سلیم خان صاحب	"
۲۱۲۷	فضل امام الدین صاحب	"	۲۱۶۲	مستری کرم الدین صاحب	سیالکوٹ
۲۱۲۸	لقا بی بی صاحبہ	"	۲۱۶۳	محمد اسمٰعیل صاحب	"
۲۱۲۹	غلام قادر صاحب	"	۲۱۶۴	دین محمد صاحب	"
۲۱۳۰	غلام احمد صاحب	"	۲۱۶۵	شاہ محمد صاحب	گورداسپور
۲۱۳۱	فاطمہ بی بی صاحبہ	"	۲۱۶۶	فاطمہ بی بی صاحبہ	کنانور
۲۱۳۲	فرزند علی صاحب	"	۲۱۶۷	شاہ محمد صاحب	شیخوپورہ
۲۱۳۳	غلام علی صاحب جٹ	"	۲۱۶۸	خزان صاحب	"
۲۱۳۴	مریم بی بی صاحبہ	"	۲۱۶۹	سردار صاحب	"
۲۱۳۵	قریشی عنایت علی صاحب	"	۲۱۷۰	دانیل صاحب	"
۲۱۳۶	محمد شفیع صاحب	"	۲۱۷۱	صادق صاحب	"
۲۱۳۷	علی احمد صاحب	گجرات	۲۱۷۲	تریزاں بی بی صاحبہ	"
۲۱۳۸	عبد الکریم صاحب	گوجرانوالہ	۲۱۷۳	شریفاں بی بی صاحبہ	"
۲۱۳۹	محمدی بی بی صاحبہ	"	۲۱۷۴	سرداراں بی بی صاحبہ	"
۲۱۴۰	طالب صاحب	"	۲۱۷۵	گوہراں بی بی صاحبہ	"
۲۱۴۱	اسرائیل صاحب	"	۲۱۷۶	ویراں بی بی صاحبہ	"
۲۱۴۲	یوسف صاحب	"	۲۱۷۷	لبھو صاحب	"
۲۱۴۳	غلام محمد صاحب نمبردار	گورداسپور	۲۱۷۸	رحمت صاحب	"
۲۱۴۴	ہاجراں بی بی صاحبہ	"	۲۱۷۹	کرماں صاحبہ	"
۲۱۴۵	بشیر احمد صاحب	"	۲۱۸۰	زہراں بی بی صاحبہ	"
۲۱۴۶	خدیجہ بی بی صاحبہ	"	۲۱۸۱	محمد یونس صاحب	مردان
۲۱۴۷	عطا محمد صاحب	"	۲۱۸۲	عبد الفتاح صاحب	"
۲۱۴۸	سرداراں بی بی صاحبہ	"	۲۱۸۳	بلقیس بیگم صاحبہ	"
۲۱۴۹	غلام فاطمہ صاحبہ	"	۲۱۸۴	آمنہ بی بی صاحبہ	"
۲۱۵۰	علم الدین صاحب	"	۲۱۸۵	عبد المنان خانصاحب	"
۲۱۵۱	کرم بی بی صاحبہ	سیالکوٹ	۲۱۸۶	عبد الرؤف خانصاحب	"
۲۱۵۲	اقبال بیگم صاحبہ	گورداسپور	۲۱۸۷	عبد الدیان صاحب	"
۲۱۵۳	نذر محمد صاحب	"	۲۱۸۸	بی بی آفریدی بیگم صاحبہ	"
۲۱۵۴	حاکم خان صاحب	"	۲۱۸۹	بی بی حبیبہ صاحبہ	"
۲۱۵۵	محمد الدین صاحب	"	۲۱۹۰	عبد الوہاب صاحب	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہورِ مہدی علیہ السلام کے متعلق ایک فرضی قصیدہ

حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب شدہ کئی ایک فرضی قصیدے عوام میں مشہور ہیں۔ اسی قسم کا ایک قصیدہ حال میں ایک احمدی بھائی نے جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی خدمت میں بھیجکر لکھا۔ کہ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ ایک گوشہ نشین بزرگ کے قلمی بیاض میں ہے۔ اگرچہ اس کی زبان اور اسلوب بیان اس کے الہامیہ ہونے کی پکار پکار کر تردید کرتا ہے۔ مگر وہ مصر ہیں۔ کہ یہ قصیدہ الہامی ہے۔ اور اس کے مطابق سنہ ۱۳۸۰ھ میں ظہور مہدی ہوگا ؛

اس قصیدہ کو فرضی ثابت کرتے ہوئے جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے حسب ذیل تنقید فرمائی ہے :-

یہ مرسلہ قصیدہ حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی کا ہرگز نہیں۔ اور اس کی وجوہ حسب ذیل ہیں :-

(۱)

قصیدہ مرسلہ کا آخری شعر کا آخری مصرعہ ہے۔ ع درسال کُنْتُ کَنْزاً باشد چنیں بیانے اور اس مصرعۂ تاریخ کے بالمقابل جو ترجمہ دیا ہے۔ وہ یہ ہے۔

"یہ بیان سنہ ۱۳۸۰ھ میں پورا ہوگا"۔ اب جبکہ ہم کُنْتُ کَنْزاً کے اعداد بحساب جمل نکالتے ہیں۔ تو وہ ۷۴۵ بنتے ہیں نہ کہ ۱۳۸۰۔ اور حضرت نعمت اللہ ولی کا زمانہ جو آپ کے دیوان سے ظاہر ہوتا ہے وہ ہے سنہ ۵۶۰ ہجری۔ اب خود ہی غور سے دیکھ لیں۔ کہ وہ پیشگوئی جو اس مرسلہ قصیدہ میں مہدی کے ظہور کی نسبت لکھی ہے۔ وہ کنت کنزاً کے حساب سے تو حضرت نعمت اللہ ولی کے زمانہ میں بلکہ کچھ سال اس سے بھی پہلے پوری ہو جانی چاہیئے تھی پھر پیشگوئی بھی عجیب قسم کی ہے۔ کہ پیشگوئی کرنے والا تو بعد میں ہو۔ اور اس کی پیشگوئی اس کے زمانۂ پیشگوئی سے بھی پہلے پائی جاتی ہو۔ کیا اس سے اس قصیدہ کی صریح بناوٹ اور اس کا حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی کی طرف منسوب کرنا صریح مغالطہ دہی نہیں ؟

(۲)

حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب کا اصل قصیدہ جو آج سے ۹۰-۹۱ سال کے قریب طبع ہو کر مدت دراز سے شائع ہو چکا ہے۔ اور جس کے اصل اشعار رسالہ اربعین فی احوال المہدیین کے ساتھ شامل ہیں وہ ذیل کے اشعار سے شروع ہوتا ہے اور ان اشعار کا وزن بھی اس مرسلہ قصیدہ سے بالکل نرالا اور دوسرے بحر میں ہے۔

قدرتِ کردگار مے بینم
حالتِ روزگار مے بینم
از نجوم ایں سخن مے گویم
بلکہ از کردگار مے بینم
غین و رے سال چوں گزشت از سال
بوالعجب کاروبارے بینم

اس قصیدہ میں غ و ر سے ۱۲- سو سال گزرنے کے بعد کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ جو تیرھویں صدی کے حوادث اور نحوستوں پر دلالت کرتے ہیں۔ اس کے بعد چودھویں صدی کے آغاز سے لے کر بعد کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ جہاں یہ شعر شروع ہوتا ہے ؎

غم مخور زانکہ من دریں تشویش
خرمئے وصل یارے مے بینم
چوں زمستان بے چمن بگذشت
شمسِ خوش بہارے مے بینم

زمستان بے چمن سے مراد تیرھویں صدی کا زمانہ ہے۔ اور چودھویں صدی کو وصل یار اور شمس خوش بہار کے ظہور کا زمانہ قرار دیا ہے۔ یعنی مسیح اور مہدی کے ظہور کا جس کی نسبت بعد میں لکھا ہے ؎

مہدیٔ وقت و عیسیٰؑ دوراں
ہر دو را شاہسوارے مے بینم

یعنی مہدی اور مسیح دونوں لقبوں سے ایک ہی ملقب شاہسوار ہوگا۔ جیسا کہ ابن ماجہ کی حدیث میں لا المہدی الا عیسیٰ لکھا ہے۔ کہ مہدی اور عیسےٰ ایک ہی موعود کے دو لقب ہیں۔ اور مرویات موثقہ میں لکھا ہے۔ کہ آنے والے مہدی اور مسیح کے ظہور کا وقت چودھویں صدی ہے اور حدیث مجدد دین کی رُو سے مہدی اور مسیح کا ظہور چودھویں صدی کے سر پر ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ مہدی اور مسیح نئی شریعت تو لانے والا نہیں ہوگا۔ بلکہ دین محمدی اور شریعت اسلامیہ کی تجدید کے لئے آئیگا پس تجدید کے لحاظ سے مہدی اور مسیح ہو کر آنے والا مجدد ہو کر آنے والا ہوگا۔ اور مجدد دین کی بعثت کا وقت صدی کا سر ہے۔ پس وہ جو صدی کے سر پر آنے والا ہے۔ اسے سنہ ۱۳۸۰ھ میں لانا خود قرآن و حدیث و شہادات آیات اللہ کے صریح خلاف ہے۔ کیونکہ چاند اور سورج کا خسوف اور کسوف جو مہدی کے نشانوں میں سے ہے اور سنہ ۱۳۱۱ ہجری میں رمضان کے مہینہ میں ظاہر بھی ہوگیا۔ کیا یہ نشان چودھویں صدی کے سر پر آنے والے مہدی کا نشان ہو سکتا ہے۔ یا سنہ ۱۳۸۰ ہجری میں آنے والے مہدی کا ؛

(۳)

اگر ہم ان دونوں قصیدوں کو حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی کے قرار دیں تو دونوں کو آپ کی طرف منسوب کرنے سے قباحت پر قباحت لازم آتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ دونوں قصیدوں کی پیشگوئیاں تو اللہ تعالےٰ جو علام الغیوب ہستی ہے اس کی طرف سے سمجھنی پڑیں گی۔ اور دونوں کے تخالف سے پہلے تو خدا تعالےٰ پر زد پڑے گی۔ پھر اس تضاد سے حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی کو نعوذ باللہ مفتری قرار دینا پڑے گا۔ اس لئے کہ سال کُنْتُ کَنْزاً سے جو سنہ برآمد ہوتا ہے۔ وہ سنہ ۷۴۵ھ ہے۔ اور غین اور رے والے قصیدہ سے زمانۂ حوادث کا شروع سنہ ۱۲۰۰ ہجری ہے۔ اب ان دونوں قسم کے سالہائے تاریخیہ میں صریح تضاد ہے۔ اس لئے دوسرا قصیدہ جو کُنْتُ کَنْزاً کے سال سے تعلق رکھتا ہے۔ بالوضاحت بناوٹی ہے۔ اور کسی دوسرے شخص نے بے باکی کی راہ سے بنا کر حضرت نعمت اللہ شاہ صاحب ولی کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ جیسا کہ شعر ذیل یعنی ؎

دو کس بنام احمد گمراہ کنند بے حد
سازند از دلِ خود تفسیر در قرآنہ

سے ظاہر ہے۔ یہ قصیدہ بنانے والا شخص یقیناً سر سید احمد صاحب مرحوم۔ اور حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ظہور کے بعد بوجہ عناد اور عداوت و بغض ایسی کارروائی جو محض مفتریانہ ہے۔ عمل میں لایا۔ بلکہ امیر حبیب اللہ والئے افغانستان کے زمانۂ امارت میں یہ قصیدہ گھڑا گیا ہے

پھر سر سید احمد مرحوم نے تو تفسیر قرآن لکھی ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو اس طرح کی کوئی تفسیر بھی نہیں لکھی۔ جیسا کہ عام تفسیریں لوگوں نے لکھیں۔ پس اگر یہ پیشگوئی تھی۔ تو بھی غلط نکلی ؛

پھر امیر حبیب اللہ خاں کی نسبت لکھا ہے۔ کہ وہ رود اٹک کو سہ بار اپنی تلوار سے کفار کے خون سے بھر دے گا۔ یہ بات کب وقوع میں آئی۔ امیر حبیب اللہ تو مدت ہوئی۔ کسی کی بندوق کی گولی سے قتل ہو کر فوت ہوگیا۔ کیا یہ صریح پیشگوئی کذب اور جھوٹ پر دلالت نہیں کرتی ؛

طبّیہ عجائب گھر کیا ہے؟
نوادرات کا مجموعہ۔ کیا آپ نوادرات کو دیکھنا پسند کرتے ہیں؟ گزشتہ سال جن دوستوں نے طبّیہ عجائب گھر کا ملاحظہ فرمایا تھا۔ وہ اسے اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ شاندار اور مفید پائیں گے۔ فہرست ادویہ مفت طلب فرمائیں ؛
پروپرائٹر طبّیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بندہ زادی سیدہ بیگم سلمہا اللہ کے رخصتانہ کی تقریب

(از حضرت میر محمد اسحاق صاحب)

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں اپنے حبیب کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَیْءٍ

دیکھنا کبھی کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِکَ غَدًا

کہ یہ کام میں کل ضرور کروں گا

اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ

ہاں یوں کہا کرو کہ اگر اللہ نے چاہا۔ تو میں ایسا کروں گا۔

پس جب دنیا کے سب سے بڑے آدمی کو یہ اجازت نہیں۔ کہ وہ بغیر ان شاء اللہ کے کوئی ارادہ ظاہر کرے۔ تو سب سے چھوٹے آدمی کی کیا حیثیت ؟ اسلئے میں سچے اعتقاد سے اپنی کامل بے بسی اور اس کی کامل قدرت کا یقین کرتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ یعنی اگر اللہ تعالےٰ نے چاہا اور اس عالیجاہ بادشاہ کی مرضئ مبارک ہوئی۔ اور ہمارے آسمانی شہنشاہ نے زمین کی طرف رُخ کرکے فرمایا کہ

کُنْ

(یعنی) یہ امر ظہور پذیر ہو جائے۔ کیونکہ عالم بالا کا یہی قانون ہے کہ جب تک وہاں کُنْ نہ کہا جائے۔ اس عالم زیریں میں کوئی کام ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ جیسا کہ شاہ والا جاہ خود فرماتے ہیں۔

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰہُ اَنْ نَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ

(یعنی) ہمارا دستور ہے کہ ہم جو کام کرنا چاہیں فرما دیتے ہیں۔ کہ وہ ہو جائے۔ تب وہ کام ہو جاتا ہے۔ ورنہ بغیر ہمارے فرمانے کے کوئی کام نہیں ہوتا۔

پس اگر آسمان پر خدا تعالےٰ نے چاہا تو زمین پر ہم عاجز بندوں کا ارادہ ہے کہ عزیزہ سیدہ بیگم سلمہا اللہ کو ۸ر فتح ۱۳۱۹ ہش مطابق آٹھ دسمبر ۱۹۴۰ء بعد نماز عصر اس کے شوہر عزیزم ماسٹر عمر علی صاحب کے ہمراہ اس گھر سے جہاں اس نے اپنے کنوارپنے کی ساری عمر گزاری ہمیشہ کے لئے رخصت کر دیں۔ اس تقریب پر جو بعد نماز عصر گیسٹ ہاؤس واقعہ دارالانوار قادیان میں منعقد ہوگی۔ قادیان کے تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے دست بستہ التماس ہے۔ کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر عزیزہ کو دعا کے ساتھ رخصت فرمائیں۔ اور تمام ان احمدی بھائیوں اور بہنوں سے جو قادیان سے باہر رہتے ہیں بصد منت یہ عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ عزیزہ کے متعلق عموماً اور تاریخ مقررہ پر بعد نماز عصر خصوصیت سے بارگاہ ایزدی میں درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اے ہمارے بادشاہ قادیان میں اس وقت جیسا کہ تجھے علم ہے ہمارے ایک احمدی بھائی کی لڑکی کا رخصتانہ ہو رہا ہے۔ اے ہماری سرکار وہ لڑکی ہماری بھتیجی ہے۔ ہم تجھ سے سچے دل اور سچی زبان سے عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ بالکل ناتجربہ کار اور سادہ لوح ہے۔ اسے دُنیا کے نشیب و فراز کی کچھ خبر نہیں۔ اور واقعہ میں باپردہ مسلمان لڑکیوں کو اس مکارہ بڑھیا کے داؤ پیچ کی کیا واقفیت ؟ بلکہ لڑکیاں کیا تیرا پاک کلام تو سب مسلمان پاک خواتین کو

مومنات غافلات

کا خطاب دیتا ہے۔ اے ہمارے خدا لڑکیاں جب تک ماں باپ کے گھر میں ہوتی ہیں۔ خواہ وہ کیسی سست کیسی غافل اور کیسی بے پرواہ کیوں نہ ہوں۔ والدین کی طبعی محبت جو اے ارحم الراحمین خدا تیری شفقت کا ایک ہلکا سا سایہ ہوتی ہے۔ ان کے عیب و صواب کو ستاری کی چادر میں ڈھانکے رکھتی ہے۔ لیکن اے ہمارے پردہ پوش آقا سسرال والوں کی نظر میں وہ ستاری کہاں ؟ وہ درگزر کہاں ؟ وہ عیب پوشی کہاں ؟ لیکن اے ستار و غفار مولا تیری ہی ستاری کی قسم اگر آج دنیا میں سسرال والے میکہ والوں کی نظر سے اپنی بہو کو دیکھیں اور ساسیں اپنی بہوؤں کو اپنی بیٹی سمجھیں اور خاوند یہ سمجھے۔ کہ جس طرح میں ایک اجنبی لڑکی کو اپنے گھر لایا ہوں۔ میری بہنیں اور بیٹیاں بھی غیروں کے گھر میں جائیں گی۔ اس لئے میں اس اجنبی لڑکی کو ستاری کی نظر سے دیکھوں۔ تاکہ میری بہنوں اور بیٹیوں کی بھی ستاری ہو تو یقیناً مسلمان دلہنوں کے لئے سسرال کا گھر میکہ سے بڑھ کر موجب راحت و آرام ہو جائے۔ لیکن اے ہمارے پردہ پوش خدا مسلمان گھرانوں میں یہ کیا شامت ہے کہ شادی کے تھوڑے عرصہ بعد ہی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ اے ہمارے علام الغیوب خدا تجھ سے کیا عرض کریں۔ تو یقیناً جانتا ہے۔ کہ ان تمام جھگڑوں کی صرف ایک وجہ ہے۔ اور وہ یہ کہ سسرال والے نئی آنے والی دلہن کے حق میں ستار نہیں بنتے۔ اور تیری ستاری کا مظہر بننا ان کو منظور نہیں ہوتا۔ اے ہمارے پاک و برتر خدا وہ یہ تو چاہتے ہیں۔ کہ خود ان کے عیوب پر تیری ستاری کا پردہ پڑا رہے۔ اور ان کی بہنوں اور بیٹیوں کے ہر نقص کی پردہ پوشی ہو۔ لیکن ان کو یہ گوارا نہیں۔ کہ وہ اپنے گھر میں آنے والے نئے مہمان کی لغزشوں ناتجربہ کاریوں اور قصوروں کی پردہ پوشی کریں۔

پس اے ہمارے قادر مطلق خدا تو ہم احمدیوں کو توفیق دے۔ کہ ان کی اپنی زندگی بہشتی زندگی ہو۔ وہ اس فانی اور چند روزہ زندگی کو مل جل کر خوشی خوشی اس آنے والی دائمی زندگی کی امید میں گزار دیں۔ اے ہمارے خدا تو ہم احمدیوں کو ایسا بنا دے۔ کہ ہمارے مرد اپنی بیویوں کے حق میں ویسے ہی ہوں۔ جیسے ہماری بڑی سرکار ہماری ماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حق میں اور ہماری چھوٹی سرکار ہماری ماں نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا کے حق میں تھی۔ اے ہمارے خدا اگر ایسا ہو جائے تو یہ دُنیا ہمارے لئے بہشت نہ ہو جائے ؟ یہ ہولناک پُرقلق دنیا سچ مچ جنت ارضی نہ بن جائے ؟ اے کاش ایسا ہو۔ ہاں اے کاش ایسا ہو۔ اے ہمارے بادشاہ تو کیسا مہربان اور رحیم خدا ہے۔ کہ تو نے ہم جاہلوں اور ناواقفوں کے لئے ایسا رحیم و کریم نبی بھیجا۔ کہ اس کی اتباع میں ہم کو سب کچھ مل سکتا ہے بشرطیکہ ہم اس کے نقش قدم پر پوری طرح چلیں۔ بخاری میں لکھا ہے کہ حضور علیہ السلام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو جاہلیت کے زمانہ کی ایک کہانی سنائی۔ اور یہ مکمل کہانی بخاری میں درج ہے۔ جس میں گیارہ عورتوں نے ایک جگہ بیٹھ کر اپنے اپنے خاوندوں کے صحیح صحیح بے کم و کاست حالات سنائے۔ جن میں سے ایک عورت ام زرع نے اپنے خاوند ابو زرع کی بہت تعریف کی۔ اور دُنیا میں جس جس طریق سے کوئی خاوند اپنی پیاری سے پیاری بیوی کو کوئی آرام اور آسائش پہنچا سکتا۔ اور اس کے دل کو خوش کر سکتا ہے۔ وہ سب کے سب طریق اس نے بیان کئے۔ یہ کہانی سنا کر حضور نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے عائشہ میں تیرے حق میں ویسا ہی ہوں۔ جیسا کہ ابو زرع ام زرع کے حق میں تھا۔ اللہ اکبر یہ ہے ہمارے سچے ہادی کا نمونہ حضور نے کبھی اپنی بیویوں پر ہاتھ نہ اٹھایا نہ جھڑکی دی۔ نہ بدمزاجی سے پیش آئے۔ لوگوں سے فرمایا۔

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ۔

(یعنی) تم میں سے سب سے بہتر وُہ ہے جو اپنی بیوی کے حق میں سب سے بہتر ہے۔ اور میں تم سب سے بڑھ کر اپنی بیوی کے حق میں بہتر ہوں۔

حضور کی شفقت کا کیا ذکر ہو سکے ؟ حضور گھر میں آتے ہیں تو بیویوں کے ساتھ مل جل کر گھر کا کام کرتے ہیں۔ عشاء پڑھ کر واپس آتے تو کمرہ میں داخل ہو کر ایسی آواز سے سلام کہتے کہ جاگنے والا سن لے۔ اور سونے والے کی نیند میں خلل نہ پڑے۔ گھر آنے پر حضور کو دیکھ کر حضرت عائشہ کی سہیلیاں گڑیاں چھوڑ کر کونوں میں چھپ جاتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو حضور ایک ایک کے پاس جاکر کہتے کہ جاؤ عائشہ کے ساتھ کھیلو کسی بات پر ابوبکر صدیق حضور کے گھر میں اپنی بیٹی عائشہ صدیقہ پر ہاتھ اٹھاتے ہیں تو جلدی سے نبوت کا چاند صدیق اور صدیقہ کے درمیان آجاتا ہے۔ یہ دیکھ کر صدیق اکبر غصہ کو دبا کر خاموشی سے باہر چلے جاتے ہیں۔ کہ ماہ نبوت مسکرا کر فرماتا ہے۔ کہ عائشہ دیکھا ہم نے تمہیں تمہارے ابا کی مار سے بچا لیا کہ نہیں؟ حضور دن بھر قومی کاموں سے چور ہو کر گھر میں آکر حضرت عائشہ کو سرخ دوپٹہ پہنے دیکھ کر کہتے ہیں کہ

اَرِیْحِیْنِیْ یَا حُمَیْرَاءُ

یعنی اے سرخ دوپٹے والی پیاری بیوی آمیں تھکا ہوا ہوں۔ آمجھ سے باتیں کر اور اپنی پیاری اور دلکش باتوں سے مجھے راحت پہنچا اور میری کوفت دور کر۔ حضور خود گھنٹوں تک تہجد پڑھتے رہتے بیویوں میں جس بیوی کی باری ہوتی وہ پاس سوئی رہتی۔ ہاں جب صبح صادق میں بیس پچیس منٹ باقی رہتے تو حضور اپنی بیوی کو جگاتے کہ آؤ اب وتر پڑھ لیں آہ جنس لطیف سے کیسی شفقت ہے؟ اے ہمارے خدا تیرے نبی کے خلیفہ یعنی اس زمانہ کے امام نے

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

کا وہ عملی نمونہ دکھایا کہ تیرہ سو برس میں اوس کی نظیر نہیں ملتی اوس کا ایک فرمان ہے۔

"میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے۔ اور با اینہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفل پڑھے اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے"

پس ایسے امام کے مریدوں کو اے ہمارے خدا توفیق بخش کہ وہ اپنے امام کے نقش قدم پر چلیں اے ہمارے مالک تو ہماری بھتیجی کو نیک قسمت کر اوسے اوس کے شوہر کے لئے اور اوس کے شوہر کو اوس کے لئے قرۃ العین بنا اس نئے جوڑے کو توفیق عطا فرما کہ وہ اپنی یہ نئی زندگی دینداری نیک چلنی اور خوش اخلاقی کے ساتھ شروع کریں تیرے دین کی خدمت اون کا محبوب ترین شغل ہو۔ غریبوں مسکینوں بیواؤں اور یتیموں کی خدمت اون کا دل پسند مشغلہ ہو انہیں ہر قسم کے ہم وغم اور مصائب سے محفوظ ومصئون فرمایو اون کا مقصد دنیا نہ ہو بلکہ آخرت اون کا قبلۂ مقصود ہو دنیا اور اوس کی فانی لذتوں سے وہ دل برداشتہ ہوں اے ہمارے پاک وقدوس خدا ہر قسم کی برائیوں گندگیوں اور بدیوں سے انہیں بچایو وہ سچے احمدی اور حقیقی محمدی ہوں اون کی زندگی اون کی موت اون کی نمازیں اور اون کی قربانیاں سب اے رب العالمین تیرے لئے ہوں انہیں ریا اور سُمْعَة حسد اور نفاق تکبر اور خودپسندی سے محفوظ رکھیو خاوند اپنی بیوی اور بیوی اپنے خاوند کے حق میں ساری عمر وفادار رہے۔ انہیں نیک اعمال اور نیک قسمت اولاد سے متمتع فرمایو خلاصہ یہ کہ اے ہمارے خدا تمام وہ دعائیں جو تیرے پاک اور سچے مسیح نے اپنی اولاد کے حق میں کی ہیں۔ وہ سب کی سب ہم ان میاں بیوی کے حق میں تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ کیونکہ تیرا ایک نام واسع بھی ہے۔ اور تیرے خزانوں میں اتنی وسعت ہے کہ سب سوالیوں کے سوال پورا کر کے بھی تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آتی پس تو مسیح موعودؑ کو بھی دے سکتا ہے۔ اور اوس کے خادموں کو بھی زید کو بھی اور بکر کو بھی عائشہ کو بھی اور ہندہ کو۔ کیونکہ یہی تو اے ہمارے امیر وکبیر بادشاہ تیرے خزانوں اور ہمارے خزانوں میں فرق ہے۔ کہ ہمارے خزانے خرچ ہونے سے کم ہو جاتے ہیں۔ مگر تیرے خزانے باوجود بے شمار وبے حد خرچ کے جوں کے توں رہتے ہیں۔ تو خود ایک حدیث قدسی میں فرماتا ہے۔ کہ اگر ایک میدان میں اگلے اور پچھلے جن اور انس اکٹھے کئے جائیں اور وہ مانگنے لگیں اور میں دینے لگوں تو سب کی مرادیں پوری ہو جاویں۔ مگر میرے خزانوں میں ایک ذرہ کی کمی نہ آئے۔ پس اے ہمارے خدا ہم اس تقریب پر اپنے ایک گنہگار دائم المرض ہر قسم کی مشکلات میں گھرے ہوئے مگر تیرے منہ کو دیکھ دیکھ کر تیری بے پایاں قدرتوں کی امید کے سہارے زندہ رہنے والے بھائی کی لڑکی کے لئے ہر قسم کے دینی اور دنیوی روحانی اور جسمانی انعام طلب کر کے اوسے تیری ضمانت تیری حفاظت اور تیری پاک وبرتر ذمہ واری کے ساتھ اوس کی سسرال میں رخصت کرتے ہیں اب تو ہی اوس کا محافظ تو ہی اوس کا معاون اور تو ہی اس کا یار ومددگار ہو وہ اکیلی جارہی ہے۔ اوس کے ماں باپ اوسے چھوڑ رہے ہیں۔ مگر تو نہ اوسے چھوڑیو اوس کے بھائی بہن اوس سے جدا ہو رہے ہیں۔ مگر تو نہ اوس سے جدا ہوجیو کیونکہ سب کی جدائی برداشت ہو سکتی ہے۔ مگر تیری جدائی قابل برداشت امر نہیں۔ پس اے ہمارے خدا ہماری اس بھتیجی کو صحت وعافیت عزت وآبرو دین ودنیا کی خوبیوں کے ساتھ اپنی حفاظت کے دامن میں لے لے اور اوس کے خاوند کو مجسم تحمل اور سراسر حلم اور بردباری کا پتلا بنا دے اور اوس کے دل میں فولادی میخ کی طرح یہ بات مرکوز فرما دے کہ تیرے پیارے مسیح کا یہ الہام ہے کہ

اَلرِّفْقَ الرِّفْقَ فَاِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْخَیْرَاتِ

نرمی اختیار کرو نرمی اختیار کرو کیونکہ نرمی ہی تمام خوبیوں کی جڑ ہے۔

آمین یا رب العالمین

ویدک یونانی دواخانہ کی ادویات

کے متعلق

تازہ ترین سرٹیفکیٹ

جناب میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے۔ سی پنشنر تحریر فرماتے ہیں

میں نے ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی ادویات کو اکثر استعمال کیا ہے۔ اس لئے میں اپنے تجربہ کی بناء پر نہایت وثوق سے اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ دواخانہ میں ادویات نہایت توجہ اور محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ اور ان کے اجزاء بالکل درست اور صحیح نہایت احتیاط سے شامل کئے جاتے ہیں۔ جن پر ایک لائق طبیب کی نگرانی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ادویات سریع التاثیر اور نفع مند ثابت ہوتی ہیں خاص طور پر میں نے دواخانہ کی تیار کردہ لبوب کبیر۔ حب جواہرات عنبری اور جوارش جالینوس کو استعمال کیا ہے۔ میں نہایت خوشی سے اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ادویات بہت ہی مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ اپنے دوستوں اور احباب کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ان ادویات کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں

فقط مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۴۰ء خاکسار محمد شریف ای۔ اے۔ سی پنشنر سکنہ حال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص احمدی خاتون کا انتقال

خاکسار کی والدہ معظمہ کا میرے گاؤں ناگڑیاں ضلع گجرات میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ناگڑیاں مولوی عطاء اللہ صاحب کا وطن ہے۔ بدیں وجہ لوگ احمدیت کے سخت مخالف ہیں۔ خاکسار کو اس گاؤں میں اول المومنین ہونے کا شرف حاصل ہے۔ میرے ذریعہ میرے اہل وعیال۔ ایک حقیقی بھائی۔ ایک ماموں زاد بھائی ایک ماموں داخل احمدیت ہوئے۔

والدہ مرحومہ کو اللہ تعالےٰ نے ۱۹۳۲ء میں بیعت احمدیت کا شرف بخشا اور باوجود ہمارا بائیکاٹ ہوجانے اور دیگر مختلف مخالفتوں اور مظالم کا نشانہ بننے کے تادم آخر اپنے ایمان پر قائم رہی۔ بزرگان سلسلہ احمدیہ کے خلاف زبان درازی کرنے والوں کو ان کی بے دینی بتا کر شرمندہ کریں۔ کہ تم کس منہ سے پاک لوگوں کے خلاف بے ہودہ گوئی کرتے ہو۔ مخالفت کی وجہ سے اپنے و بیگانے سب نے بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ جنازہ میرے بھائی اور ماموں صاحب اور ایک اور احمدی نے پڑھا۔ اندریں حالات والدہ مرحومہ کی دعائے مغفرت کے لئے تمام جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں خاکسار درخواست کرتا ہے۔

خاکسار:۔ محمد عالم

پتہ مطلوب ہے مولوی نور محمد صاحب ولد مولوی برہان الدین صاحب قوم گوندل سکنہ کھیوال تحصیل چکوال ضلع جہلم کا پتہ مطلوب ہے۔

(ناظر بیت المال)

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

۲۶۳۷ کو فون کریں

نارتھ

ویسٹرن

ریلوے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجا لاتی ہے

بکڈپو کی طرف سے جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ چہار حصص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآرا اور مقبول عام کتاب ہے جس کا جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو جس میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے قیمت فی نسخہ ۱۲/

رسالہ یادگار جوبلی: جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں بہت دلکش کتاب ہے قیمت فی نسخہ ۸/

دینیات کورس: زنانہ گرلز سکول کے لئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے قیمت فی نسخہ ۱۰/

سلسلہ احمدیہ: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے قیمت مجلد ؎ بے جلد ؏

تریاق القلوب یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک گرانقدر تصنیف ہے جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے قیمت ؏ فی نسخہ

براہین احمدیہ حصہ پنجم: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرۃ المہدی ہر سہ حصص: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ۔ نوٹ:۔ حضرت مسیح موعودؑ کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا ہے اب صرف پچیس روپیہ میں مل سکتا ہے۔

مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

جدید تحقیقات

بارہ ہفتہ میں انگریزی

فنکس فاؤنڈیشن کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور وہ مکمل طریقہ تعلیم جس سے ہر اردو پڑھا لکھا آدمی بارہ ہفتہ میں انگریزی لکھ سکتا ہے آسان اردو میں شائع ہو گئی ہے جو دفتر صاحب رجسٹرار فنکس فاؤنڈیشن سے مفت مل سکتی ہے۔

مفت منگانے والے اصحاب ذیل کے پتہ پر لکھیں:۔

دفتر صاحب رجسٹرار بہادر فنکس فاؤنڈیشن۔ دہلی نمبر ۴

محافظ جنین حب اٹھرا

دوائی اٹھرا

رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان ہے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تپ۔ کھانسی۔ وردسلی یا مونیہ ام الصبیان پر چھاوا ں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑ جانا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان ایڈیٹر شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین و خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپیہ محصول ڈاک علاوہ

المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایڈیٹر دواخانہ مجلس الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

2.95

ہمیں فی صدی

حیرت انگیز رعایت

تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی مستند اور مجرّب ادویات

میں

عظیم الشّان رعایت

ویدک یونانی دواخانہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے قائم ہے۔ ان تمام احباب کے فائدہ کے لئے جو تحریک جدید سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم نے پہلی بار جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر اس دواخانہ کی زود اثر اور سریع التاثیر ادویات کی قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی ہے تاکہ یہ ادویات ہر گھر تک بآسانی پہنچ سکیں۔ اور لوگوں کو اس کی سریع التاثیر کا علم ہو سکے۔

یہ رعایت یکم دسمبر ۱۹۴۰ء مطابق یکم فتح ۱۳۱۹ہش سے لیکر ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء مطابق ۳۱ فتح ۱۳۱۹ہش تک رہے گی۔ اس عرصہ میں ہر دوائی کی قیمت میں ¼ یعنی

پچیس ۲۵ فی صدی رعایت ہوگی!

امید ہے کہ کوئی گھر اور خاندان اس موقع سے فائدہ اٹھانے سے خالی نہیں رہے گا۔

اہم نوٹ:۔ اگر آپ خدانخواستہ کسی وجہ سے سالانہ جلسہ پر نہ پہنچ سکیں تو ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء تک ڈاکخانہ میں پوسٹ ہونے والے آرڈروں کی تعمیل ۲۵ فی صدی رعایت کے ساتھ کر دی جائے گی۔

لبوب کبیر

یہ لبوب طب یونانی کے مایۂ ناز مرکبات میں سے ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتا۔ گردوں کو مضبوط کرتا اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ یہ لبوب دماغی کام کرنے والوں کے لئے تقویت دماغ کی ایک لاثانی دوا اور ضعیف العمر حضرات کے لئے یقیناً عصائے پیری ہے۔ قابل قدر اور مشک عنبر زعفران۔ ورق طلاء وغیرہ کی قسم کے قیمتی اجزاء کا خاص اہتمام سے تیار کیا ہوا مرکب ہے اصل قیمت (دس تولہ) دو روپے آٹھ آنے رعایتی قیمت ایک روپیہ چودہ آنے۔

حبّ جواہرات عنبری

یہ گولیاں معدہ دل دماغ۔ جگر۔ گردوں کی اصلاح نیز عام جسمانی کمزوری کے لئے کرشمہ تاثیر ہیں۔ اس سے کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی۔ اور تمام اعضائے رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائیگی۔ حب جواہرات عنبری ہر ٹانک سے افضل ہے کیونکہ دیرپا اور مستقل اثر رکھتی ہے اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے

مقوی کبیر

معمّر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے خوشخبری۔ یہ دوا صرف ضعیف العمر اور مایوس حضرات کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے سست اور بیکار اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اس کا چند روز کا استعمال انسان کو حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) چار روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے۔

قرص ذکاوت

اگر پیشاب سے پہلے یا بعد اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو۔ تو ایسی خطرناک صورتوں میں ان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر آپ ایسے امراض کا شکار ہیں۔ تو جس قدر جلد ممکن ہو سکے ہمارے قرص ذکاوت استعمال فرمائیں۔ اصل قیمت فی شیشی دو روپے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

طلاء شاہی

پوشیدہ نقائص کی اصلاح کے لئے اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ تجربہ شرط ہے اصل قیمت دو روپیہ آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ چودہ آنے۔

زدجام عشق

ہمارے دواخانہ میں یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں۔ یہ گولیاں مقوی ہونے کے علاوہ مخصوص طاقت کو زیادہ دیر تک قائم رکھنے میں بے مثل ہیں۔ نہ صرف بڑھاپے میں بلکہ جوانی میں بھی حد درجہ مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے

تریاق ماہواری

اگر ایام ماہواری وقت پر نہیں ہوتے یا کم مقدار میں اور تکلیف سے ہوتے ہیں۔ تو اس صورت میں تریاق ماہواری اکسیری حکمی دوا ہے۔ اس کے خواص کا مقابلہ طب جدید کی کوئی دوا نہیں کر سکتی۔ چند روز استعمال سے ایام ماہواری بافراغت اور وقت پر ہونے لگتے ہیں اصل قیمت (۲۲ خوراک) ایک روپیہ چار آنے رعایتی پندرہ آنے۔

اکسیر سیلان

یہ دوا مستورات کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے سیلان الرحم اور ایام ماہواری کی کثرت کو دور کرنے میں نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے اور دواخانہ ہذا کی خاص مجرب دوا ہے۔ اصل قیمت (چالیس خوراک) ایک روپیہ چار آنے۔ رعایتی قیمت پندرہ آنے۔

روغن نسوال

یہ روغن رحم اور اس کے متعلقہ دیگر حصوں کی تمام خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے سیلان الرحم۔ کمی حیض۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔ ورم رحم اختناق الرحم وغیرہ سب حالتوں میں تریاق ماہواری اور اکسیر سیلان کے ساتھ استعمال کرنے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ دائی کی ضرورت نہیں روئی کا ٹکڑا اس میں تر کرکے خود ہی اندر سے رکھ دیا جاتا ہے۔ اور دوا خود بخود ڈھیل کر اپنا کام کر لیتی ہے اصل قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ۔ رعایتی قیمت ۱۲؍

مِی کو

یہ دوا جگر اور تلی کی تمام بیماریوں کے لئے مخصوص ہے۔ ضعف ہضم دائمی قبض بھوک کی کمی وغیرہ کی قسم کی تمام شکایات اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔ جن بچوں کا جگر اور تلی بڑھی ہوئی ہو۔ ان کے لئے یہ دوا بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی قیمت بارہ آنے۔

شربت فولاد

یہ شربت بھوک لگاتا۔ غذا کو ہضم کرتا اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ بخاروں اور دیگر بیماریوں کی مابعد کمزوری اور کمی خون کی حالت میں بہت ہی مفید ہے۔ غرضیکہ خون کے بڑھانے کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ۔ رعایتی قیمت بارہ آنے۔

گرائپ جوس

بچوں کی مختلف شکایات مثلاً بدہضمی۔ قبض یا دست وغیرہ میں۔ نیز اگر جگر۔ معدہ اور تلی ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے۔ تو ان حالات میں گرائپ جوس کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اصل قیمت دس آنے رعایتی قیمت سات آنے

سرمہ بینظیر

یہ سرمہ تمام امراض چشم کے لئے مفید ہے خصوصاً ککروں کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اصل قیمت دو روپے تولہ۔ رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ۔

خط و کتابت کے لئے صرف "ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲ دسمبر۔ مسٹر روزویلٹ پریذیڈنٹ امریکہ نے مسٹر کینیڈی سابق امریکن سفیر برائے انگلستان کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ مگر جب تک اور انتظام نہ ہو مسٹر کینیڈی غیر ملکی معاملات کے دفتر میں کام کرتے رہیں گے۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ روس کے اخبار ریڈ سٹار نے لکھا ہے کہ پہلے اطالوی فوجوں کا حوصلہ بڑھا ہوا تھا۔ مگر اب ان کا جی چھوٹ گیا ہے۔ اگر یونانیوں کو نئے مورچے بنانے کی مہلت مل گئی۔ تو اطالیہ کے لئے مشکلات اور بڑھ جائیں گی۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ کل رات دشمن نے برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں کیا۔ لنڈن میں دو بار خطرہ کا اعلان کیا گیا۔ دشمن کے جہازوں نے کچھ بم گرائے۔ دکھنی کنارے کے ایک شہر پر چھاپہ مارا اور آگ لگانے والے بم پھینکے۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ واشنگٹن سے خبر آئی ہے۔ کہ جرمنی کی خفیہ پولیس کے افسر ہملر نے پولیس افسروں کی ایک کانفرنس بلائی ہے۔ تا کہ مفتوحہ ممالک میں زیادہ سخت کارروائی کرنے کے لئے تجاویز سوچی جائیں۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ برطانیہ نے لڑائی کے پہلے سال امریکہ کو ۴ کروڑ ۵۱ لاکھ کا سامان بھیجا تھا۔ اس سال ۵۰ لاکھ کا زیادہ مال بھیجا ہے۔

ایتھنز ۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ البانیہ میں یونانی فوجیں اطالوی فوجوں کو سمندری کنارے کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ ان کے پچھلے دستہ کو سمندر کی طرف آٹھ میل اور پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔ ایک یونانی افسر نے بتایا۔ کہ سمندری کنارے کے پاس یونانیوں نے دشمن کے چھکے چھڑا دیئے ہیں۔ اور کئی اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اٹلی کے اخبارات نے اپنی بحری اور بری فوجوں کے متعلق لمبے چوڑے دعوے کرنے چھوڑ دیئے ہیں۔ اور یہ کہنا شروع کر دیا ہے۔ کہ یونان کی لڑائی ایک معمولی چیز ہے۔ یہ کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

دہلی ۲ دسمبر۔ آج صبح کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اجلاس ختم ہونے سے قبل تین بل اسی صورت میں پاس کر دیئے گئے۔ جس میں اسمبلی میں پیش ہوئے تھے۔

بمبئی ۳ دسمبر۔ آج سر اکبر حیدری کی صدارت میں ریاستوں کے وزیروں کا جلسہ ہوا۔ اس میں جن سوالوں پر بحث کی گئی۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھا۔ کہ ریاستیں لڑائی میں اور زیادہ مدد کس طرح دے سکتی ہیں۔

دہلی یکم دسمبر۔ کافی کی درآمد میں کمی کی وجہ سے مرکزی گورنمنٹ نے مرکزی اسمبلی میں قیمتوں پر کنٹرول کا بل پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پراونشل گورنمنٹوں نے اس بل کے مسودہ کی حمایت کی ہے۔

دہلی یکم دسمبر۔ حکومت ہند نے بمبئی بڑودہ اینڈ سنٹرل انڈیا ریلوے اور آسام بنگال ریلوے کو خریدنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دونو کمپنیوں کے ڈائرکٹروں کو جو لنڈن میں ہیں نوٹس دیدیا گیا ہے۔ پانچ کروڑ روپیہ سے یہ دونو خریدی جائیں گی۔

برلن یکم دسمبر۔ وشی گورنمنٹ نے موسیو کیاپے کو شام کا ہائی کمشنر مقرر کر کے بھیجا تھا۔ مگر ان کا ہوائی جہاز بحیرہ روم میں گولیوں کا شکار ہو کر گر گیا۔ اور موسیو موصوف سمندر کی تہ میں چلے گئے۔

دہلی یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بنگال کے یورپین کارخانہ داروں نے جیوٹ خریدنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا خیال ہے۔ کہ اس طرح جیوٹ کے نرخ گر جائیں گے۔ کاشتکار زیادہ تر مسلمان ہیں۔ اس سے حکومت کو بڑی پریشانی ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے یہاں آکر وائسرائے سے بھی ملاقات کی۔ مگر اس سے بھی بہتری کی صورت پیدا نہیں ہوئی۔

دہلی ۲ دسمبر۔ حکومت ہند نے حکومت برما کو تجارتی بات چیت کے لئے لکھا ہے جو اگلے ہفتہ یہاں شروع ہوگی۔ امید ہے۔ برما کی طرف سے تین ممبر شریک ہونگے۔

لاہور ۲ دسمبر۔ پنجاب کے وزراء نے ہر ماہ دو دو سو روپیہ ماہوار جنگی فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لاہور کے ہوائی جہازوں کے فنڈ میں وہ پہلے دو ہزار روپیہ دے چکے ہیں۔ تمام سکرٹری اور انڈر سکرٹری ہر ماہ ایک یوم کی تنخواہ دیا کریں گے۔

دہلی ۲ دسمبر۔ ریلوے پلیٹ فارموں پر ٹھگ ٹھگوں کے متعلق ایک سوال کے جواب میں چیف کمشنر ریلویز نے کہا۔ کہ حکومت ریلوے کے قوانین میں ایسی ترمیم کرنا چاہتی ہے۔ کہ جس سے ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کے قابل ہو سکے۔

واشنگٹن ۲ دسمبر۔ امریکن گورنمنٹ نے چین کو دس کروڑ ڈالر قرض دینے کا اعلان کیا ہے۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ تھائی لینڈ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ تھائی لینڈ اور ہند چینی میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ہند چینی کی طرف سے زیادتی ہو رہی ہے آج فرانسیسی طیاروں نے سیام کے علاقہ پر پرواز کی۔ جنوبی علاقہ میں فرانسیسی فوجوں کو پیچھے ہٹا دیا گیا ہے

پشاور ۲ دسمبر۔ کابل کے برطانی سفیر آج یہاں سے دہلی روانہ ہو گئے۔ آپ ایک ہفتہ وہاں ٹھہر کر واپس چلے جائیں گے۔

کراچی ۲ دسمبر۔ سندھ اسمبلی ایک ایسا بل پاس کر رہی ہے۔ جس کے رو سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو یہ اختیار دیدیا جائے گا۔ کہ وہ دیہات میں اچھی صحت رکھنے والوں سے لوگوں کی حفاظت کا کام لے سکیں۔

رامپور ۲ دسمبر۔ آج یہاں سے ایمبولنس کا ایک دستہ لام پر روانہ ہو گیا

ماسکو ۲ دسمبر۔ روسی ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپانیوں نے ہنکاؤ کے مغرب اور شمال مغرب میں جو حملہ کیا تھا۔ چینیوں نے اسے روک کر جوابی حملہ شروع کر دیا ہے۔ اور پانچ ہزار جاپانی موت کے گھاٹ اتار دیئے ہیں۔ بہت سا سامان بھی چینیوں کے ہاتھ آیا ہے۔

ماسکو ۲ دسمبر۔ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت روس اب جنگی جہازوں کا زبردست بیڑا تیار کر رہی ہے۔ اور اس سے روسی بیڑا دنیا کا زبردست ترین بیڑا بن جائے گا۔

لنڈن ۲ دسمبر۔ مارشل پیٹان کے حکم سے موسیو لاول کا دورہ برلن ملتوی ہو گیا ہے۔ مگر اس التوا کو موسیو لاول نے بہت برا منایا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ موسیو لاول نے آٹھ لاکھ فرانک کی وہ رقم ہضم کر لی ہے۔ جو پناہ گزینوں کی امداد کے لئے جمع کی گئی تھی۔ لورین پر جرمن قبضہ کی وجہ سے وشی میں بہت افسوس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس سے جرمنی کو کوئلہ اور کچے لوہے کی کانیں اور موزیل کے انگوروں کے باغات مل گئے ہیں۔ فرانس کے اخبار پابندیوں کے باوجود یہ لکھ رہے ہیں۔ کہ فرانس کبھی اس مصیبت کو فراموش نہیں کر سکتا۔ کہ اس کے دو تہائی علاقہ پر جرمنی کا قبضہ ہے اور باقی حصہ پر بھی جب وہ چاہے قبضہ کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بیس لاکھ فرانسیسی اس کی قید میں ہیں۔

ایتھنز ۲ دسمبر۔ حکومت یونان کا ایک اعلان مظہر ہے کہ برطانی بمبار طیارے البانیہ میں ان بلوں۔ راستوں اور ریلوے لائنوں پر شدید بمباری کر رہے ہیں۔ جن سے اطالوی افواج کو کمک پہنچ سکتی ہے۔ یونانیوں کے جوابی حملوں سے اٹلی میں مایوسی چھا گئی ہے۔ اور اطالوی اخبارات بہت یاس انگیز خبریں شائع کر رہے ہیں۔ روس کے ایک سرکاری اخبار نے لکھا ہے کہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ یونان میں اطالویوں کا اب وہ دم خم نہیں جو آغاز جنگ کے وقت تھا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah